کان سے نکلنے والے پانی سے وضو کا حکم

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-926

تاریخ اجراء:15ذوالحجۃالحرام1444ھ/04جولائی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کان سے نکلنے والا پانی وضو کو توڑے گا یا نہیں اور اس کی پاکی وناپاکی سے متعلق کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کان سے نکلنے والے پانی میں اگر خون یا پیپ شامل نہیں اور یہ پانی بغیر درد کے نکلے، تو اس سے وضو نہیں ٹوٹے گا اور یہ پانی ناپاک بھی نہیں ہوگا۔ ہاں اگر یہ پانی درد کے ساتھ نکل رہا ہے یا اس میں خون یا پیپ شامل ہے، تو اب اس سے وضو ٹوٹ جائے گا اور اس صورت میں نکلنے والا پانی ناپاک بھی ہوگا۔

بحر الرائق میں ہے:"والقيح الخارج من الاذن او الصديد ان كان بدون الوجع لا ينقض ومع الوجع ينقض لانه دليل الجرح روى ذلك عن الحلواني اه وفيه نظر بل الظاهر اذا كان الخارج قيحا او صديدا ينقض سواء كان مع وجع او بدونه لانهما لا يخرجان الا عن علة، نعم هذا التفصيل حسن فيما اذا كان الخارج ماء ليس غير"یعنی اگر کان سے نکلنے والی پیپ یا خون ملی پیپ درد کے بغیر نکلے تو وضو نہیں ٹوٹے گا اور درد کے ساتھ نکلے تو وضو ٹوٹ جائے گا کیونکہ یہ زخم کی دلیل ہے، یہ مسئلہ امام حلوانی سے مروی ہے۔اھ اور اس میں نظر ہے، بلکہ ظاہر یہ ہے کہ جب خارج ہونے والی چیز خالص پیپ یا خون ملی پیپ ہو تو وضو ٹوٹ جائے گا خواہ درد کے ساتھ ہو یا بغیر درد کے کیونکہ یہ دونوں مرض کی وجہ سے ہی خارج ہوتے ہیں، ہاں یہ تفصیل اس مقام میں درست ہوگی جب کان سے صرف پانی نکلے۔(البحرالرائق، جلد1، صفحہ64، مطبوعہ: کوئٹہ)

بحر الرائق میں مذکور مسئلے کو نقل کرنے کے بعد علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:"وانت خبير بان الخروج دليل العلة ولا بلا ألم، وانما الالم شرط للماء فقط، فإنه لا يعلم كون الماء الخارج من الاذن اوالعين ونحوهما دما متغيرا، الا بالعلة والألم دليلها"یعنی تم جانتے ہو کہ نکلنا مرض کی دلیل ہے، اگرچہ

بغیر تکلیف کے یہ چیزیں نکلیں، درد تو صرف پانی کیلئے شرط ہے کیونکہ آنکھ یا کان وغیرہ سے نکلنے والے پانی کا متغیر خون ہونا اسی صورت میں معلوم ہو گا جبکہ مرض ہو اور درد ہونا مرض کی دلیل ہے جبکہ پانی کا خون سے بدلا ہوا ہونا معلوم نہ ہو گا مگر کسی مرض کی وجہ سے اور درد اس مرض کی دلیل ہے۔(ردالمحتار جلد1، صفحہ305، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی ھندیہ میں ہے:"کل ما یخرج من بدن الإنسان مما یوجب خروجه الوضوأو الغسل فهو مغلظ" یعنی انسان کے بدن سے نکلنے والی ہر وہ چیز جس کا نکلنا وضو یا غسل کو لازم کرے وہ نجاست غلیظہ ہے

۔(الفتاوی الھندیہ جلد1، صفحہ46، مطبوعہ پشاور)

امام اہل سنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"جو سائل چیز بدن سے بوجہ علت خارج ہو، ناقض وضو ہے مثلاً آنکھیں دکھتی ہیں یا جسے ڈھلکے کا عارضہ ہو یا آنکھ، کان، ناف، وغیرہا میں میں دانہ یا ناسور یا کوئی مرض ہو ان وجوہ سے جو آنسو، پانی بہے وضو کا ناقض ہو گا۔"(فتاوی رضویہ، جلد1، صفحہ349، مطبوعہ رضا فاونڈیشن لاہور)

بہار شریعت میں ہے:"انسان کے بدن سے جو ایسی چیز نکلے کہ اس سے غسل یا وضو واجب ہو نجاست غلیظہ ہے۔

"(بہار شریعت جلد1، صفحہ390، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net